ختمات خواجگان

الحمدللہ یہ ہماری ذکروالی کلاس کا مبارک سلسلہ ہے اور آج اس کا تیسرا دن ہے آج انشاءاللہ العزیز ختمات خواج گان نقشبندیہ مجددیہ کی ضرورت واہمیت اور اس کو پڑھنے کے آداب اور اس کی ضرورت کیوں ہے اور ہمارے سلسلے میں ختمات شریف کیوں پڑھائے جاتے ہیں؟

اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا

اے ایمان والوں اللہ سے ڈرواور سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو یہ قرآن کا ارشاد ہے۔

اسی طرح آقا علیہ السلام کی حدیث بھی موجود ہے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا

میری امت کے صلحا اور میری امت کے اولیاء کا ذکر میرے امت کے اولیاء نیک لوگوں کا ذکر جہاں بھی ہوگا وہاں اللہ کی رحمت نازل ہوگی۔

جہاں بھی اللہ والوں کی یادیں بات گفتگو کی جائیں گی تو اللہ کی بولو رحمت نازل ہوگی تو یہ دونوں چیزیں ہیں جو میں نے آپ کے سامنے رکھ دیں ہیں قرآن سے بھی اور حدیث سے بھی تو لہذا اس لیے سلسلہ نقشبند کے اندر ختمات خواجگان ایک لازمی بنیادی وظیفہ ہے اور ختم شریف پڑھنا پڑھانا یہ ہم اپنے ہر مرید کو لازمی پریفر کرتے ہیں ہم اسے چھوڑتے نہیں

اس کی وجہ یہ کے یہ جو میں نے آپ کے سامنے رکھیں ہیں کہ **اللہ نے فرمایا**

کہ سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو

☆ان کے ساتھ رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ زندگی میں ان کے ساتھ رہیں ان کے ساتھ بیٹھیں چلیں پھیریں گفتگو کریں ان کی زندگی کو فالو کریں ان کو اوبزرو کریں ان کے ساتھ رہنا بولو ایک تو یہ ہے۔

☆اور دوسرا اگر وہ نہ موجود ہوں تو ان کی کتاب پڑھنا جو انھوں نے کتاب لکھی ہے اس کو پڑھنا بھی ان کے ساتھ رہنے کے برابر ہے اللہ والوں نے جو کتاب لکھی ہو سچے لوگوں کی کتابیں بھی ان کا ساتھ ہوتیں ہیں۔

☆ تیسرا اگر کتاب بھی میسر نہ ہو تو ان کی یاد میں بیٹھے رہنا ان کی یاد میں بیٹھے رہنا بھی ان کے ساتھ رہنے والا حساب ہے تو یہ تین چیزیں ہوگئیں۔

۱) زندگی میں ساتھ رہنا

۲) ان کی کتاب پڑھو

۳) اگر یہ نہیں تو ان کی باتیں کرنا، ان کی گفتگو کرو، ان کی یاد مناؤ

یہ تینوں ان کے ساتھ رہنے کے برابر ہے۔

اور دوسرا آقا علیہ اسلام حدیث پیش کی گئی

ارشاد فرمایا کہ جتنے بھی صالحین ہیں کوئی بھی صالح شخص ہو وہاں اللہ کی رحمت کا نزول ہوگا۔

☆ پہلا زاویہ

آقا علیہ السلام کی حدیث پر عمل

تو اس حدیث پر بھی عمل کرنے کے لیے ہم ختمات شریف پڑھتے ہیں کہ ابھی میں نے غوث اعظمؒ کا بس نام ہی لیا اور یہ حدیث پوری ہوگئی بولو کہ ان کا ذکر ان کی بات، ان کی

گفتگو یا ان کا نام ہمارے کانوں میں پڑا ہم سب پر اللہ کی رحمت نازل ہو گئی تو اس لیے میں نے پہلا اس کا زاویہ دیا ہے ہم اس لیے ختمات شریف پڑھتے ہیں کہ ہمیں اللہ کی رحمت کا یقین ہو گا اور ساتھ جو ہے اللہ صالحین لوگوں کے ساتھ رہنے کا حکم دے رہا ہو وہ بھی پورا ہو جائے گا۔

☆دوسرا زاویہ

قرآن پاک کی آیات کا نور اور برکت

دوسرا اس کا زاویہ یہ ہے کہ **ختمات خواجگان جو ہیں وہ اصل میں قرآن پاک کی آیتیں ہیں** یہ اصل میں قرآن پاک کے الفاظ ہیں انہیں خاص طریقے سے پڑھا گیا ہے ابھی میں نے وظیفہ حضور غوث اعظم پڑھا یہ وظیفہ جو ہے یہ سورۃ آل عمران کی آیت ہے اصل میں یہ سورۃ آل عمران میں موجود ہے یہ باقاعدہ موجود ہے تو جب ہم اسے پڑھیں گے تو یہ چونکہ قرآن کی آیت ہے نور اور برکت ملی قرآن کی آیت پڑھی آپ نے اللہ نے اسکا ثواب اتارا اللہ نے اس کی محبت پیار کیونکہ قرآن کی آیت جہاں پڑھی جائے گی اس کے ساتھ فرشتوں کا جو نور ہے وہ ضرور بضرور اس محفل میں آئے گا کیونکہ قرآن کی آیت پڑھی ہے لیکن چونکہ بزرگوں نے ان آیات کو بڑے احتمام سے پڑھا ہے اور کسی خاص طریقے سے پڑھا ہے۔

مثال

جس طرح میں مثال دیتا ہوں کہ سونف ہیں الائچی ہے مختلف قسم کی جڑی بوٹیاں ہیں ان کے آپ ویسے ہیں نام لیں لیں یا آپ دیکھیں کہ یہ پڑی ہوئی ہیں یا انہیں آپ گھر میں لا کر رکھ دیں تو جس طرح یہ ہیں اس طرح سے استعمال کرنا اور چیز ہے لیکن آپ ان کو ملا کر کچھ بنائیں سونف کو ملا لیں الائچی کو ملا لیں انار دانہ ڈال لیں ساتھ جو اس میں گرم مصالحہ ڈال لیں دھنیا ڈال لیں بڑا اچھا سا کوئی حکیم بتائے کہ یہ یہ یہ تناسب سے اگر یہ چیز ملائیں گے تو فلاں علاج کے لیے یہ چیز تیار ہو جائے گی تو سمجھ آ رہی بات کہ ہے وہ ساری جڑی بوٹیاں ہی لیکن اس کو ملانے کا ایک خاص طریقہ ہوتا ہے ایسے ہی قرآن کی آیتیں اپنی جگہ نور اور برکت ضرور رکھتیں ہیں لیکن اسے اگر خاص طریقے سے پڑھا جائے گا تو اس سے خاص نور اور خاص برکت بھی حاصل ہو سکتی ہے **اس لیے ان آیات کو بزرگوں نے بڑے سال لگا کر بڑے سال یہ کوئی ایک دن میں نہیں ختم شریف بن جاتا کئی سالوں کی جدوجہد محنت قرآن پڑھ پڑھ کے طبیعت کے مطابق کس آیت سے طبیعت ملتی ہے استخارہ اللہ سے بھی کیا رسول پاک سے بھی جواب لیا گیا کہ اب یہ آیت میرے لیے بہتر ہے قرآن سے کون سی آیت اٹھاؤں تو پھر کہیں جا کہ وہ آیت جو ہے وہ ختم شریف بنتی ہے** اس لیے اس آیت کو وہ درجہ اور مقام مل جاتا ہے اور بزرگ پھر اپنا سارا فیض اس آیت کے ساتھ جوڑ دیتا ہے پھر آپ یوں سمجھیں کہ جب آپ وہ آیت پڑھتے ہیں تو اس بزرگ کا سارا فیض حلانکہ وہ قرآن کی آیت ہوتی ہے اگر آپ اس کا وظیفہ پڑھیں تو اس کا سارا فیض جو اللہ نے اس بزرگ کو دیا ہوا تھا وہ فیض آیت سے تمہیں نصیب ہو گا تو اصل میں یہ بہت بڑی چیز ہے انھوں نے تو کئی سالوں کے بعد ایسا کیا مریدوں کو مفت میں مل گئے ایلا پھڑ تو پوری رکھ میں تے پہاڑاں تے جا کے لاندی اے تو استراں ہی لے لا ایلا پھڑ کے لے جا پوری محنتیں وہ کر گئے کوششیں وہ کر گئے دعائیں وہ کر گئے پریشانیاں وہ اٹھا گئے اور تمہیں نواز گئے بیٹا پڑھو اسے پریشان نہ ہونا قرآن ہی ہے یہ اپنے کولوں بنا کے نہیں دتی کوئی کہے اس سے بہتر میں قرآن ہی پڑھ لوں تو بھائی یہ قرآن ہی ہے یہ قرآن ہی پڑھ ہو یار

حسبنا اللہ ونعم الوکیل ، لا حول ولا قوۃ الا بااللہ یہ قرآن ہے، لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین کون سے آیت ہے؟ کون سا ایسا ختم شریف ہے جو قرآن سے باہر ہے یہ دوسری وجہ ہے کہ بزرگوں نے محنتیں کر کے کوششیں کر کے یہ چنیں ہوئے پھول عطا کیے اور خدا کی قسم اٹھا کے کہتا ہوں اتنی برکت ہے ختمات کے اندر اتنی برکتیں ہیں کہ میرے پاس لفظ ختم ہو جائیں گے یہ رات ختم ہو جائے گی آپ کہیں گے کہ حضرت صاحب بیٹھے رہیں ہم بھی

بیٹھیں رہیں گے آپ ختمات بیان کرتے جائیں ہم بھی محبت سے سنتے جائیں گے یہ رات ختم ہو جائے گی میری بات شاید ختم نہ ہو اتنی محبت برکت پیار ختمات کے اندر ڈالا گیا ہمارے بچے تو اس کو ابھی تک استعمال کرنے سے قاصر ہیں جوتیاں کھالیں گے زمانے کی ختمات نہیں پڑھیں گے پریشانیاں اٹھالیں گے ختمات نہیں پڑھیں گے رج رج کے ذلیل ہو جائیں گے ختمات نہیں پڑھیں گے بہت بڑی برکت ہے۔ بہت بڑے رحمت ہے اس کو پوچھو جس نے اپنی زندگی ختمات شریف پر لگائی ہو اور اسے آخری عمر میں جا کر جس کو ملا ہو یہ وظیفہ آخری عمر میں ملا اور آپ کو جوانی میں ہی مل گئی ابھی مل گیا تمہیں اور اجازت بھی ہے پڑھو ہماری طرف سے اجازت ہے جو برکت مجھے ملی تھی اس کی برکت اللہ تمہیں بھی دے گا یہ بہت بڑی سعادت ہے ان لوگوں نے ہمارے لیے جو تحفے رکھ کے بھجے ہوئے ہیں اور کہا ہوا ہے کہ انہیں استعمال کرو۔

۳) تیسرازاویہ

ختمات شریف پہلے سے قبول شدہ ہیں

تیسری جو ختمات شریف کی جو بہت بڑی برکت ہے وہ یہ کہ جتنی بھی یہ دعائیں ہیں ختمات شریف کی جتنی بھی یہ آیات ہیں یہ اصل میں پہلے ہی قبول شدہ ہیں یہ اللہ والوں کے وظائف قبول ہو چکے ہیں یعنی انہیں جب پڑھا جاتا ہے تو کوئی یہ نہ سمجھے کہ اس نے ابھی قبول ہونا ہے ابھی ہم یہ پڑھیں گے تو اللہ اس کو پتہ نہیں یہ قبول کرے گا جو ابھی میں پڑھ رہا ہوں تو اس لیے دل میں شک آ سکتا ہے۔

یاد رکھیے کہ ختمات شریف ایسا وظیفہ ہے جو پہلے سے ہی قبول شدہ ہے already accepted پہلے سے ہی قبول شدہ ہے ایک چیز جب اللہ قبول کر لیتا ہے تو دوبارہ جب آئے تو اسے رد نہیں کرتا وہ رد نہیں ہو سکتی کیوں کی پہلے سے ہی قبول ہو چکی ہے ، **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین** حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھا تھا اللہ نے اس کو قبول کیا تو اس کے قبول کرنے کا نتیجہ کیا ہوا کہ وہ مچھلی کے پیٹ سے نکال دیے گئے اللہ نے کہا کہ بڑے اچھے کلمات آپ نے پڑھے اللہ خوش ہوئے وہ قبول ہو گئے اور پھر وعدہ کیا کہ ہم اس کلمے کو قیامت تک کے جتنے بھی مومن ہیں اگر وہ بھی پڑھیں گے تو ہم ان کو بھی نجات دے دیں گے وہ پڑھا یونس علیہ السلام نے اور اس کا فائدہ ہمیں بھی دے دیا گیا اور کہا کہ آپ کو بھی ہم نجات دیں گے قید سے نجات دے دی جس جس قید میں ہو تم کوئی غم ہو کو ٹینشن ہو کوئی دکھ ہو کوئی تمہارے لیے گھر کی کوئی پریشانی ہو کوئی گھریلو مسئلہ ہو کو اپنا مسئلہ ہو کو باطنی کوئی روحانی کوئی تم پڑھو ہم تمہیں نجات دے دیں گے یہ پہلے سے ہی قبول شدہ ہے، **لاحو ل و لا قوۃ الا بااللہ** قبول شدہ

لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین پہلے سے ہی قبول شدہ جب دوبارہ پڑھا جائے گا وہ قبول ہی ہو گا ایک تو پہلے سے ہی قبول شدہ ہے اور اس کے ساتھ جو دعا لگائی جائے وہ بھی قبول ہو جاتی ہے کیوں کہ آپ کیا کرتے ہیں کہ پھولوں کا تحفہ آپ اپنے شیخ یا مرشد کو دیتے ہیں تو ساتھ آپ نے مٹھائی کا ڈبہ بھی پیش کر دیا وہ پھولوں کا تحفہ وہ لے رہے تھیار کہا حضور یہ بھی تو وہ کیا کہے گا کہ بھول دے دو مٹھائی رہنے دو نہیں جب پہلا تحفہ قبول ہے تو دوسرا بھی قبول ہے اب اس کے ساتھ جو دعا جوڑ دی جاتی ہے عقل مند لوگ سمجھ دار اس بات کو سمجھیں گے کہ وہ دعا بھی قبول ہو جاتی ہے جو ایک قبول شدہ وظیفہ کے ساتھ کی جاتی ہے اس قبول شدہ وظیفے کی وجہ سے وہ دعا بھی قبول ہو گئی ہم نے تو جناب اپنے ایسے ایسے کام نکلوا لیے ہیں ختمات سے ایسے کام کہ لسٹ ہے ان کی لمبی یہ جتنی بہاریں ہیں یہ صرف ختمات خواجگان کی وجہ سے ہیں صرف ختمات شریف اتنا اسے پڑھا اتنا پڑھایا ہے اتنی ترغیب دی ہے اتنا نیٹ ورک بنایا ہے کہ ختمات ہی پڑھے جا رہے ہیں پڑھائے جا رہے ہیں پڑھے جا رہے ہیں پڑھائے جا رہے ہیں عقل منداس بات کو نوٹ کرتا ہے میں اپنے حضرت صاحب سے اکثر وہ ختمات خواجگان میں اکثر آیا کرتے تھے تو آتے ہی یہ سوال کرتے کے ختمات شریف پڑھ لیے ہیں؟ تو میں ساتھ ہی کہتا حضور پڑھ لیے ہیں اگر نہیں پڑھے ہوتے تو کہتا کہ نہیں پڑھے ہیں اور کہتا کہ چلو میں پڑھاتا ہوں اور اگر پڑھ لیے ہوتے تو کہتے کہ چلو اچھی بات ہے۔

میں یہ دیکھا کہ آپ اپنی ہر مجلس میں یہ ضرور پوچھتے ختمات پڑھ لیے ختمات پڑھ لیے میں بڑا حیران ہوتا کہ یار یہ بندہ نماز کا پوچھتا نہیں ہے اور یہ بندہ جو ہے ہم سے اور تو کچھ نہیں پوچھتا یہ ختمات شریف کا بہت پوچھتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ اس نے کبھی ہم سے یہ نہیں پوچھا کہ فجر کی نماز پڑھی ہے کہ نہیں آج عشاء پڑھی ہے کہ نہیں غور کر کے پتہ چلا

کہ یہ اللہ کے فرمان اللہ پوچھے گا انہیں یہ ہماری ہے ہم اس کا پوچھیں گے جو ہماری شے ہے جس کی شے ہے وہ پوچھ لے گا نماز تم نے اللہ کی پڑھنی ہے میری پڑھنی ہے وہ پوچھ لے گا لہذا اب مجھے سمجھ آ گئی ہے ختمات شریف کا حضرت صاحب بڑے احتمام سے پڑھتے ہیں اور پوچھتے ہیں اور بڑی تسلی سے پڑھتے ہیں اور پڑھاتے ہیں وقت دیتے ہیں یہ سب ختم شریف کی بہاریں ہیں بڑی زبردست چیز ہے یہ یہ پورا ٹائم مانگتا ہے او پیا اے سارا کچھ ایسا نہیں ہوتا یہ ٹائم مانگتے ہیں مجھے یاد ہے سترہ میں درس دینے میں پہنچا آج سے کوئی دس سال پہلے چھوٹا سا ایک کمرہ تھا اور اس چھوٹے سے اس کمرے میں بلکل ہی چھوٹا یہ جہاں آپ بیٹھے ہیں جتنی جگہ آپ نے گھیری ہے یہ بڑا ہی ہے اس سے بھی چھوٹا وہاں پہ پہلی محفل ہوئی درس قرآن کی بیڈ پر بیٹھے تھے کیونکہ نیچے جگہ ہی کوئی نہیں تھی بیڈ پر بیٹھ گئے اور وہاں ہی بیٹھ کر ختمات شریف پڑھے او وہاں پہ کہا کہ مولا اس سترہ کو پورے نقش بندیوں کا گلستان بنا دے آواز آ گئی ہو گیا نہیں تے کتھے ہونا سی نہیں تو پہلے بیڈ پڑھتے رہے پڑھتے رہے اگلا مہینہ آ گیا اس سے اگلا مہینہ پڑھتے رہے پڑھتے رہے آج وہاں جو پورا سترہ ہے وہ ختمات سے گونج رہا ہے (اللہ اکبر)

ہر دوسرے سے تیسرے گھر میں ختمات کی محفل ہو رہی ہے ہر دوسرے سے تیسرے گھر میں کر ہو رہا ہے ہر دوسرے یا تیسرے گھر میں کوئی نہ کوئی فاروقی بچی یا بچہ ہے اتنی رحمت کہ کرم ہو گیا درسوں سے نہیں ہوا یہ یاد رکھیں یہ ختمات سے ہوا ہے لیکن ان کا اثر آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے اس کی تاثیر ایک دم سے ظاہر نہیں ہوتی اور یہی اس کی خاصیت ہے یہ ایک دفعہ آپ کو کہے گا کہ یہ کیا آپ نے مجھے شروع کروا دیا ہے لوگ بھی کہیں گے یہ کیا پڑھ رہا ہے بندہ ایک دفعہ یہ پڑھا دو یہ وظیفہ ہی ایسا ہے آپ لیکن جب آپ کو اپنے بزرگوں کی باتوں پر اعتماد ہیں تو ضرور آپ یقیناً کامیاب ہوتے ہیں بے شک آپ میں کوئی خوبی ہو یا نہ ہو لہذا اس کو پڑھتے رہیے انشاء اللہ کہ دیکھیے اس کو پڑھتے رہیے یہی آپ کو بزرگوں سے جڑتے رہنے کا ان کی رحمتیں لینے کا طریقہ ہے ابھی ایک بات کرنے لگا ہوں۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ

آپ بہت عظیم الشان ہستی ہیں آپ کی صحبت اور فیض اور آپ کی صحبت اور برکت کو لینا ہم سب کے لیے کاش ہم اس دور میں ہوتے کہ آپ کے ساتھ ہوتے آپ نے کیا خوبصورت عمل کیا آپ نے بھی اپنے بزرگوں کی تعلیم کو سمجھ کر اپنا ختم شریف اپنے مریدوں کو عطا کیا اور اب جب ان کا ختم شریف ہم پڑھتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ **لاحول ولاقوۃ الا باللہ** تو دھیان رکھیے گا اس بات پر اور اگر اس بات کے بعد بھی شوق نہ پیدا ہوا تو اپنے وقت کو ضائع کر رہے ہیں ایسا نہ کیجیے گا جب کہا جاتا ہے نہ **لاحول ولاقوۃ الا باللہ** تو یہ ذہن میں ہوتا ہے کہ یہ کلمات ہمارے بزرگوں نے ہمیں سکھائے ہیں حضرت مجدد الف ثانی کا یہ کلمہ یہ انھوں نے ہمیں دیا تو **جونہی آپ پڑھتے ہیں تو مجدد پاک کی روح کو اللہ متوجہ فرماتا ہے اور وہ اپنے مزار اقدس میں بیٹھ کر ایسے جیسے میں یہاں بیٹھ کر آپ کو ذکر کرواتا ہوں مجدد پاک آپ کو ذکر کروانا شروع کروا دیں وہاں سے پھر وہ ذکر کا فیض آتا ہے ان کی مجلس میں ان کت مرید جیسے ذکر کرتے تھے ویسے ہی وہی فیض وہ آپ کو دے سکتے ہیں قبر سے یہ اللہ کا نظام ہے اور میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ اللہ کے نظام میں عقل کے گھوڑے نہیں دوڑانے چاہیئے یہ اللہ کا سسٹم ہے کیسے کرتا ہے وہ کیسے ہوتا ہے یہ اللہ کا نظام ہے تمہارا کام نہیں ہے** یہ تمہارا کام ہے **یو منون بالغیب** کیا کام ہے غیب پہ ایمان رکھو قرآن نے شروع میں کہہ دیا ہے **ذللک الکتب لا ریب فیه هدی للمتقین الذین یو منون** بالغیب شروع میں ہی ٹھوک دیا یہ وہ لوگ ہیں جو غیب پہ ایمان رکھتے ہیں جو نظر نہیں آتا اس کو ہی کہتے ہیں غیب جو نظر نہیں آتا اسے کو تو غیب کہتے ہیں نظر آنے کے ہی تو بات ہی نہیں ہو رہی یہ ہے نظر نہ آنے کی یہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں یہ برکت ڈائریکٹ مجدد پاک کے پاس سے آئے گی جو وہ اس دور میں اپنے مریدوں کو دے رہے تھے اور فیل کرنے والے محسوس کرنے والے اس کو کر جاتے ہیں پتہ چل جاتا ہے کہ یہ مجدد پاک کا وظیفہ ہے اس کا فیض ہی الگ ہے تو سمجھ دار اس بات کو سمجھ جاتے ہیں جن کا سینہ نور کے لطائف سے کشادہ ہے اس کے فیض کے بدلاؤ کو سمجھتے ہیں کہ اب جو ہے فیض وہ حضور غوث اعظمؒ کا فیض آ رہا ہے اب ان کے دربار سے فیض آ رہا ہے منہ اٹھا کے پڑھتا جا رہا ہے نہ **پہلے وظیفہ کا کچھ پتہ ہے نہ دوسرے کا غوث اعظمؒ کا وظیفہ کچھ اور ہے اور مجدد پاکؒ کا اور ہے**

اوران کا فیض بھی اور ہے خواجہ محمد معصوم کا فیض اور ہے تو اگر تمہارے دل میں اس کی کیسٹ بدل نہیں رہی تو اس کا مطلب تم ابھی ختمات سمجھ نہیں سکے تم پتہ ہی نہیں چلا کہ ختمات کیا ہیں۔

بھئی یک ایک آپ روح افزا کا گلاس پیں اور ایک آپ سکنجبی کا پیں علیحدہ ہے کہ نہیں ایک آپ جو سکنجبی کا پیں اور ایک آپ صندل کا پیں لیکن کیا یہ سارے ایک ہی ہیں او بھائی یہ کیا کہہ رہے ہو نہیں سب اکٹھے ہیں یہ روح افزا بھی ایک جیسا ہے اور بزوری بھی اس کا مطلب تو بیمار ہے تو سمجھ ہی نہیں آرہی کہ تو پی کیا رہا ہے ایسے ہی جب ختمات پڑھے جاتے ہیں تو ہر ختمات شریف کا ذائقہ الگ ہے مزہ جدا ہے اس کی برکت علیحدہ ہے **روحانی برکت علیحدہ ہے جسمانی برکت علیحدہ ہے بزرگوں کے دربار سے جو رحمت آتی ہے وہ علیحدہ ہے اللہ کی رضا علیحدہ ہے اللہ اور انداز سے آتا ہے** تمہیں سمجھ نہیں آرہی اصل میں میں تمہیں ایک بات بتادوں نقشبندیہ موٹے دماغ کا کام ہی نہیں ہے یہ موٹے دماغوں والا سلسلہ نہیں ہے یہ بڑے باریک دماغوں والا سلسلہ ہے مطلب جو نقشبندی طریقت میں ہے اور موٹے دماغ والا ہے اس کو کچھ نہیں ملنا وہ لگا رہے گا اس کو کچھ نہیں ملنا لہذا یہ ختمات شریف کا سلسلہ یہ بزرگوں کا ایسا خوبصورت طریقہ ہے اور آج تک جاری وساری ہے یہ کبھی بھی جو ہے وہ ختم نہیں ہوسکتا انشاء اللہ

بزرگوں کے سیلیکٹڈ لوگ ختمات پڑھاتے ہیں؟

پھر ایک عمل یہ کیا ہمارے بزرگوں نے میں قربان جاؤں اپنے بزرگوں پہ **(سبحان اللہ)** ایک تو علیحدہ علیحدہ بنائے اور پھر مل کر ایک مشترکہ ختمات بھی بنایا کہا کہ جب وہ کوئی پڑھے تو سارے بزرگوں کا فیض اس کو ملے گا یہ تو علیحدہ تو ہیں ہی ہیں علیحدہ علیحدہ بنا کہ ایک اکٹھا بھی بنا دیا ختمات خواجگان کبیر کہا جاتا ہے بڑا ختمات کہا جاتا ہے اب اس کو جس نے پڑھا تو حضور صدیق اکبر سے لے کر اس کے اپنے شیخ تک سب کا اکٹھا فیض اس کے اندر اور وہ کمال ہے اور جس نے اس پر توجہ کر لی تو میں کہتا ہوں کہ وہ جمپیں لگاتا جائے گا آگے وہ پھر قدم نہیں وہ دوڑے گا کیونکہ **وہ وظیفہ پڑھ رہا ہے جس میں مشترکہ فیض ہے سب کا کبیر وظیفہ (اللہ اکبر)**

الحمدللہ ثم الحمدللہ اس کا اتنا فیض ہے اتنی رحمت ہے کہ یہ آپ کو تنہا نہیں چھوڑتے یہ بزرگ ہیں آپ کو تنہا نہیں چھوڑتے جب آپ ان کا ذکر کرتے ہیں آپ نے اگر ان کی طرف توجہ کر لی ہے تو یہ اپنی لجپالی کا اظہار کرتے ہیں آپ کو تنہا نہیں چھوڑتے آپ وظیفے کر رہے ہوتے ہیں برکت پیچھے مجدد پاک کی آرہی ہوتی ہے آپ گفتگو کر رہے ہیں برکت پیچھے عبید اللہ حرار کی چل رہی ہوتی ہے آپ وظیفے کر رہے ہیں پیچھے دعا جو ہے وہ مجدد پاک کر رہے ہوتے ہیں یوں سمجھ لو کہ **تمہاری زندگی کا دس پرسینٹ زور تمہارا ہوتا ہے نوے فی صد یہ ختمات خودی کر لیتے ہیں** باقی سارا کام یہ ختمات کرتے چلے جاتے ہیں جن کے وظیفے آپ پڑھ رہے ہیں اویں چھوڑ دیں گے کوئی مجھے کہے کہ حضور آپ کا کوئی نام وہاں لے رہا ہے ہزار دفعہ مجھے پتہ چلے تو میں کہوں کون ہے؟ بھائی بلاؤ اسے تو میرا جیسا ایک عام شخص اس پر نثار نہیں ہو جائے گا بھائی تو مجھ سے اتنا پیار کرتا ہے کیا تو میرے لیے باتیں کر رہا ہے آ میرے پاس بھی بڑا کچھ ہے تجھے دینے کے لیے خالی نہیں بھیجیں گے تجھے غیرت والے لوگ ہیں خالی تھوڑی بھیجیں گے مجدد پاک غیرت والے نہیں ہیں بولو غوث اعظم کیا غیرت والے نہیں ہیں بولو تم ٹوٹکہ سمجھ نہیں سکے یہ تو بہت بڑا طریقہ ہے ان کے ذکر میں پھر اللہ کا ذکر ہے اسی میں ہی نبی کا ذکر ہے اگر آپ ہمارا شجرہ اٹھائیں تو

پہلا وظیفہ ہے حضور شاہ نقشبند کا　　دوسرا ہے حضرت خواجہ باقی باللہؒ　　تیسرا وظیفہ ہے حضور مجدد الف ثانیؒ
کا چوتھا ہے حضرت خواجہ محمد معصوم　　پانچواں محمد نور چوراہیؒ چھٹا ہے　　چھٹا حضرت خواجہ۔۔۔۔
پھر ساتواں حضرت چنن شاہ نوری　　آٹھواں ہے حضرت سعید احمد مجددی ابوالبیانؒ
نواں ہے حضور سیدنا غوث اعظمؓ　　دسواں ہے ہمارے پیرومرشد کا ڈاکٹر محمد عظیم فاروقیؒ
گیارواں وظیفہ جو ہے وہ ہمارا ہے

اگر اب آپ سیدنا صدیق اکبرؓ سے اٹھائیں اور ہمارے حضرت تک آئیں تو یہ بیالس بزرگان بنتے ہیں بیالیس بزرگ ہیں ہمارے حضرت تک ان میں سے دس لوگوں کے

وظائف ہیں ان کے ختم شریف ہیں اور ان میں سے ایک ہمارا بھی ہے ابھی بھی تمہیں سمجھ نہیں آئی یہ کتنی بڑی سعادت ہے کہ ان بیالس میں سے گیارہ لوگوں کے ختم شریف ہیں اور ان میں سے ایک اللہ نے ہمیں بھی عطا فرمایا ہے یہ نہیں ملتا۔

حضرت صاحب پچھلے سال مدینہ شریف میں تھے دو ہزار آٹھاراں 2018 میں اس وقت آپ نے مدینہ شریف سے فون کیا اس وقت آپ مسجد شریف کے سامنے موجود تھے آپ نے فون کر کے بتایا کہ ابھی میری بات چیت ہوئی ہے ساری بات ٹھیک ہوئی ہے سارے معاملات طے ہوئے ہیں آقا علیہ السلام کی بارگاہ سے یہ آپ کا ختم شریف ہے اور حضور کی طرف سے عطا کیا گیا ہے آپ نے مجھے وہاں مدینہ شریف سے یہ بات بتائی یہ نہیں کہ یہاں آ کہ تو فرمایا حضور اگر آپ آ کے بتا دیتے تو کہا نہیں میں نے ابھی اس لیے خبر دی ہے کہ کہیں موت نہ آ جائے مرنے سے پہلے یہ خبر اتنی بڑی ہے اس لیے ابھی دے دی ہے احتیاط کی ہے پتہ نہیں زندگی کا اور یہ خبر اتنی بڑی تھی کہ ابھی آپ کو دے دی تا کہ آپ گواہ ہوں پتہ ہو آپ کو تو آپ کو بتا دیا ہے تو آپ اپنے اس نیٹ ورک کا اندازہ کریں کہ آپ کا نیٹ ورک ان بیالس بزرگوں میں سے گیارویں نمبر پر ہے جس کو ختم شریف ملا ہوا ہے **تمہارا بہت بڑا معاملہ ہے اپنے آپ کو پہچانو اپنی پہچان رکھو اپنے آپ کو سمجھو جس طرح میں نے پہلے مثال دی** کہ اگر آپ کوئی چیز بنانا چاہتے ہیں تو اس کے نسخے کو لا کے رکھ دیں گے تو

اس سے تو نہیں بن جائے گا نا اس کو ملانا ہوگا اس کو اٹھا کہ کرنا ہوگا تو پھر وہ نسخہ تیار ہو جائے گا ایسے ہی ختمات مل گئے وپ کو تو مل گئے کیا آپ کو پڑھنا پڑھے گا جس جس کو اجازت ہے اس ے چاہیے کہ اسے روز پڑھے اگر روز نہیں پڑھ سکتا تو ہفتے میں ایک بار ضرور پڑھے ہفتے میں نہیں پڑھتا مہینے میں ضرور پڑھے اس سے اوپر جائے گا تو مار پڑنا شروع ہو جائے گی پھر لتڑول شروع ہو جائی گی اس لیے کہ آپ کو اتنی بڑی ذمہ داری دی گئی تھی آپ اس سے غفلت برت رہے ہیں بھئی دیکھو یہ جو باہر پھر رہا ہے گلی میں پھیرتا ہے اس کو کوئی پوچھنے والا بھی نہیں والا بولو لیکن جب ذمہ داری دی جاتی ہے تو اس کے متعلق پوچھا جاتا ہے جناب آپ کی ذمہ داری تھی آپ کیوں نہیں کر رہے روز پڑھو بولو نہیں تو بولو ہفتے میں یک بار ضرور پڑھو نہیں تو مہینے میں اس سے آگے جائیں گے تو کام خراب ہوگا ضرور پڑھو اسے اس کے لیے کوئی نہ کوئی سیٹنگ بناؤ بیٹھ جاؤ بیوی بچوں کو بٹھا لو بھائی کو بٹھا لو بہن کو بٹھا لو اکیلے پڑھ لو بیٹھ کے یار میرا وظیفہ کوئی بھی نہیں آ رہا کوئی بات نہیں میں اکیلا پڑھ لیتا ہوں بیٹھ کے محفل بناؤ دوستو میں بیٹھو عزیزوں میں بجاؤ کہیں نہ کہیں جا کہ پڑھنا شروع کر دو اگر اجازت ہو گئی ہے تو سمجھ لو کہ بزرگوں نے تمہیں سیلیکٹ کر لیا اپنے اس فیض کے لیے ورنہ وہ ایسے نہیں کرتے کروڑوں پھر رہے ہیں گلیوں میں جانوروں کی طرح کسی کو پتہ ہی نہیں کہ کون کہا مر رہا ہے کہاں پھر رہا ہے تم ایسے خوش نصیب ہو کہ تمہیں بزرگوں نے سیلیکٹ کر لیا کہ یہ بچہ جو ہے نا یہ ہماری لاج رکھے گا اس کے سر پر ٹوپی رکھ دی اس کو پھر چاہیے کہ ہماری ٹوپی کی لاج رکھے ان شاءاللہ اللہ توفیق دے (آمین)

آپ کو اور ہماری امانت کو آگے پہنچائیں اور حضرت صاحب جب واپس آئے تو آپ نے مبارک باد بھی دی محبت سے اور کہا کہ آپ اپنا شجرہ علیحدہ بنائیں اپنا علیحدہ چھپوا لیں میں کہا حضور میری ہمت نہیں پڑتی جب تک آپ ہیں اونوں ہی پڑھ دے رواں گے انھوں نے کہا کہ آپ علیحدہ بنا لیں تو میں نے کہا کہ حضور مجھے اس کی سمجھ نہیں آئی میرا کوئی عمل تو نہیں تھا ایسا کہ بہت اسپیشل کوئی عمل ہو تو آپ نے بڑا اچھا جملہ بولا آپ نے کہا کہ جو اتنے ختمات شریف ایک ایک مہینے میں پڑھے جا رہے تھے تو بزرگوں نے کوئی نہ کوئی بدلہ تو دینا تھا یہ جو آپ وہاں پڑھا رہے ہیں او تو پڑھ لیے ہیں او تو پڑھ لیے ہیں ابھی مجھے پچھلے دنوں بتایا گیا اس سے پچھلے دنوں کہ اس مہینے میں بچیوں کی صرف 74 ختمات خواجگان کی محفلیں ہوئیں نہیں سمجھ آئی 74 اسے خلافت کہتے ہیں **خلافت کہتے ہیں پھیلانے کو اس برکت کو پھیلانا مجھے بڑی خوشی ہوئی کہنے لگی یہ لسٹ دیکھیں 74 ختمات شریف کی محفل** یہ ایک مہینے میں پڑھے گئے بتاؤ کون ایسا کر رہا ہے سارے ہتھ تے ہتھ رکھ کے بیٹھے ہوئے ہیں میں پیر بن گیا میں وڈا ہو گیا میرا مزار بھی بنایا جائے ایسی کٹ چڑھائے گا نا اللہ انہیں انھیں اندازہ ہی نہیں اور بزرگوں نے اتنا سخت جملہ بولا کہ ایسے جتنے بھی ہوں گے ان کے مریدوں کو بھی پکڑا جائے گا ان کو بھی پکڑا جائے گا اور پکڑ کر سینڈوچ بنا کر دوزخ میں پھینکا جائے گا اس طرح کی جو تم نے پیری مریدی شروع کی ہے وہ کوئی ہمارا طریقہ نہیں ہے **بزرگوں کی ان امانتوں کو آگے پھیلاؤ اس کا درد رکھو اس کی تکلیف اٹھاؤ** تو اسی طرح مردوں کے ماشاءاللہ جو آپ پڑھا رہے ہیں اور ہمارے بچے نعیم صاحب پڑھاتے ہیں طیب پڑھاتے ہیں عثمان صاحب پڑھا

رہے ہیں مختلف جگہوں پر ختمات شریف یار ہم برے صحیح ہم بزرگوں کا کام کر رہے ہیں کہ نہیں اللہ والوں کا کم ہو رہا ہے کہ نہیں ایک بندہ بہت نیک ہے میں کہتا ہوں کہ تہجد گزار ہے اینا موٹا محراب ہے کدی جھوٹ نہیں بولیا کدی بے ایمانی نہیں کیتی لیکن اپنی اولاد کو نمازی نہیں بنا سکا اپنے ایک دوست کو نمازی نہیں بنا سکا محلے میں کسی شخص کو نماز نہیں پڑھا سکا تیری نیکی تیر تہجد کا کی فائدہ سانوں تیرے چھوٹ تو بچن دا تیرے سچ بولن دا کی فائدہ سانوں بزرگ کہتے ہیں سٹوں پرا اینوں وہ گندہ مندہ لے کر آؤ جو ہمارا پیغام تو آگے پہنچا دے گا صاف کر لیں گے ہم ایک وقت آئے گا صفائی کر لیں گے ہم ہمیں پتہ ہے کب کرنی ہے بندہ ایدھر لیاؤ جو آگے پہنچا رہا ہے پیغام جو نکرے بے کے تہجد پڑھ رہا ہے بیٹھا رہن دیو اینوں ٹھیک ہے بہت اچھی بات ہے ہمارا پیغام او جی اناں دے کول ٹائم کوئی نہیں او نفل بڑے پڑھ دے نے فارگ ہے اس کو پڑھنے دو اللہ دے گا اس کو وہ نکمہ لے کر آؤ وہ جو بیس بندوں کو ختمات پڑھا رہا ہے وہ جو تیس بندوں کو نیکی کی دعوت دے رہا ہے ہمیں تو وہ پسند ہے (سبحان اللہ) ہمیں وہ اچھا لگتا ہے ہمیں تو اس سے محبت ہے یہ ہے اصل حقیقت جو تمہارے سامنے کھول دی۔

آقا علیہ السلام کو تہجد گزاروں سے زیادہ دین کی دعوت دینے والوں کی ضرورت ہے آج جو حالت ہوگئی ہے زمانے کی تہجد گزاروں کا وقت ہے یہ ضرور پڑھو لیکن اگر تم دین کی دعوت ہی نہیں دیتے ختم خواجگان کا نیٹ ورک اصل میں دین کی دعوت کا نیٹ ورک ہے ایسے ہی ہے بولو اس مجلس میں کیا ہوتا ہے؟ اس میں جو ختمات پڑھے جاتے ہیں جو درس قرآن ہوتا ہے کوئی اللہ والوں کا قصہ ہوتا ہے اس سے دین پھیلتا ہے بولو دین آگے جاتا ہے اصل میں یہ ہے آخری بات میں نے ابھی یوم فاروق اعظمؓ پہ بھی اس بات کو دہرایا تھا گارڈن ٹاؤن میں خلافتیں دیں کافی ساتھیوں کو تو میں نے ان کو کہا کہ حضور یہ آپ نے بہت اچھا عمل کیا ہے؟ اگر اجازت ہو تو ایک بات میں ان سے کر دوں تو میں نے حضور علیہ السلام کی ایک حدیث سنائی۔

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

اللہ نے جبرئیل علیہ السلام کو بلا کر ایک علاقے کی طرف روانہ کیا کہ جاؤ جا کہ اس علاقے کو ختم کر دو کوئی بھی بچہ وہاں پہ زندہ نہ رہے عذاب اتارو اور مجھے وہاں سے رپورٹ آئے کہ کوئی اک وی زندہ نہیں بچا ہر ایک کو ختم کر دو کہا مولا ٹھیک ہے پہلے بھی اتنی قومیں تیرے حکم پہ ہلاک کیں ہیں اک اور سہی لہذا آپ پہنچے تو جب پہنچے تو اسی الٹے قدموں واپس آگئے تو آقا فرماتے ہیں کہ اللہ نے پوچھا کہ جبرئیل حکم پر عمل ہو گیا تو انھوں نے کہا کہ میں ایسا نہیں کر سکا تو اللہ نے پوچھا یہ کیوں کیا؟ آپ نے پتہ تھا کہ یہ میرا حکم ہے کہا کہ مولا اس لیے نہیں کیا کہ میں ایک سوال کرنے آیا ہوں میں جب عذاب اتارنے لگا تو میں نے دیکھا کہ وہاں ایک ایسا شخص بھی ہے جس نے کبھی ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی برائی نہیں کی کبھی گناہ نہیں کیا ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی نہیں یار اس سے زیادہ بھی کوئی نیک ہو سکتا ہے ہیں کوئی اس سے زیادہ نیکی کا معیار ہوتا ہے بولو ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی اس نے برائی نہیں کی ہے تو مولا کیا اسے بھی میں اندر ہی رگڑ دوں سب کے اب اس بات کو سمجھ لیں کہا اے جبرائیل اب تو آ ہی گیا ہے تو مجھ سے بھی سن لے جتنا وہ علاقہ ہے جتنا وہ زمین کا ٹکرا ہے اس کو اٹھا اور اسی کے سر پر مار کے آنا ہے اب تو نے اب اس کے سر پہ ہی مارنا ہے تو نے پہلے تو میں نے ویسے ہی کہا تھا اب تو نے واقعی ہی مار کے آنا ہے اس کے سر پہ اب تو نے میرے اس حکم پر عمل کرنا ہے جبرئیل نے کہا کیا مطلب اتنا نیک آدمی کوئی پیر ہی ہو گا بولو بنے ہوتے ہیں نہ ایسے پیر سمجھا دیں میرا حق ہے یہ کہ میں پوچھوں کہا جبرئیل تجھے صرف مطمئن کرنے کے لیے کہا تھا کہ تو وہاں تسلی سے یہ کام کر آئے تیری تسلی کے لیے بتا دیتا ہوں کہ جب اس شخص کے سامنے کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھتا ہے کبھی اس لا چہرہ لال نہیں ہوا میری محبت میں کبھی بھی سرخی نہیں آئی میرے پیار میں وہ کبھی غصے میں نہیں آیا کیوں کہ کیوں یہ لوگ غلط کر رہے ہیں میں ان کو ٹھیک کروں لوگ برائی میں لت پت ہو رہے ہیں لوگ جہنم کی طرف جا رہے ہیں لوگ بیڑہ غرق ہو رہے ہیں ہر شے اڑ گئی اور وہ اپنی اس نیکی کو سنبھال کے بیٹھا ہوا ہے اپنے اس نماز کو اس ترجے کو پکڑے پھر رہا ہے کبھی ہماری محبت میں چہرہ لال نہیں ہو۔

ختمات خواجگان اصل میں دعوت دین کا ایک طریقہ

اب اس کے بعد بھی جس کو دعوت دینے کی بات سمجھ نہ آئے تو بتائیں میں کس طرح بتاؤں؟ اس کو ختمات خواجگان اصل میں دعوت دین کا ایک طریقہ ہے یہ دین کی دعوت کو پھیلانے کے لیے ہے چار بیٹھ جاؤ گے چاروں پڑھو گے تو سب میں دین کا پیار تو آئے گا نہ پانچواں آ جائے گا چھٹا آ جائے گا ساتواں آ جائے گا دسواں آ جائے گا آہستہ آہستہ کتنی دور تک نیکی پہنچ جائے گی تو اللہ سمجھا دے (انشاء اللہ) اس لیے ختمات خواجگان کو ہمیشہ لازم پکڑیں۔

میرے حضرت یہ کہا کرتے ہیں کہ مجلس کا سارا فیض ختمات خواجگان کے اندر ہے بعد میں جو درس قرآن ہوتا ہے جو دعا ہوتی ہے جو ذکر ہوتا ہے وہ اور چیز ہے وہ اور چیز ہے۔

اصل فیض جو بزرگوں کا ختمات میں بٹ چکا ہوتا ہے جو ختمات پڑھتے ہیں جو اس وقت بیٹھے ہوتے ہیں ان کو مل وہ چکا ہوتا ہے جو بعد میں آتے ہیں ان کا اور معاملہ ہوتا ہے ہمارے حضرت اس لیے فرمایا کرتے تھے ختمات میں شامل ہو جایا کرو یہ پوچھا کرو کہ ختم شریف تو نہیں ہوئے ابھی ابھی ہو گئے ہیں یا ہونے ہیں میں آ رہا ہوں بس ختم شریف ختم تو نہیں ہو گئے پوچھ کہ ختمات میں بیٹھو کیونکہ وہی اصل فیض ہے ورنہ تو درس قرآن دنیا میں لاکھوں لوگ دے رہے ہیں بولو ذکر بھی لاکوں لوگ کروا رہے ہیں ختمات کون پڑھتا ہے کبھی سوچا ہے اس بات کو ختمات کون پڑھتا ہے بزرگوں کے selected لوگ پڑھتے ہیں درس قرآن بہت سے لوگ دے رہے ہیں شیعہ دے رہے ہیں وہابی بھی دے رہے ہیں بے شمار فرقے درس قرآن دے رہے ہیں دعائیں بے لنگر بھی کھائے جا رہے ہیں ختمات کون پڑھ رہا ہے چند لوگ جو selected ہیں اس لیے اس بات کو سمجھا جائے یہ بزرگوں کے فیض کا وقت ہوتا ہے اس لیے پہنچ کے ختمات میں شامل ہونے کی کوشش کی جائے میں بچوں کو نوٹ کرتا رہتا ہوں کہ ختمات میں کون آتا ہے ختمات میں کون بھاگ کر شامل ہوتا ہے

اللہ آپ سب کو اس کی توفیق دے یہ عظیم برکت اور سعادت اللہ آپ سب کو عطا فرمائے آمین۔